



سوال

(684) کیا والدین کی اجازت کے بغیر جہاد ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا والدین کی اجازت کے بغیر جہاد ہو سکتا ہے؟ (محمد عثمان، چک چٹھہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسند احمد اور سنن ابی داؤد میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث میں آیا ہے: ((اَرْجَحُ الْيَمِينَا فَاسْتَأْذِنْتُهَا، فَإِنْ أَدْنَاكَ، فَجَاهِدْ وَالْأَقْبَرُ هُنَا)) [1] "ان کی طرف لوٹ جا اور ان سے اجازت طلب کر، پس اگر وہ اجازت دیں تیرے لیے پس تو جہاد کرو ورنہ ان سے حسن سلوک کر۔" [توثیقت ہو کہ والدین کی اجازت کے بغیر جہاد پر نہیں جاسکتا۔

[ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ سے افضل ترین عمل کے بارے میں سوال کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ نماز ہے۔" اس نے پوچھا: پھر کون سا عمل؟ فرمایا: "جہاد فی سبیل اللہ۔" اس نے عرض کیا: میرے والدین بھی موجود ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تجھے والدین کے ساتھ بھلائی کا حکم دیتا ہوں۔" اس نے کہا: اللہ کی قسم 1 جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے، میں تو بہر حال میں جہاد کروں گا اور والدین کو جہاد کی خاطر چھوڑ دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پھر تو ہی زیادہ بہتر جاتا ہے۔" 2

{قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَتَّخِذُونَ كَسَادًا وَرَسُولٌ مِّنْ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَجَاهِدُنِي بِنُصْرَتِي يُدْرِكُوا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ بِئْسَ الْيَوْمَ الَّذِي يَأْتِي اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَ

اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ٥}

[التوبة: ٢٣]

"اے نبی! 1 مسلمانوں سے کہو کہ اگر تمہارے آباء و اجداد بیٹے، بھائی، بیویاں، رشتہ دار، کمایا ہوا مال، وہ تجارت جس میں نقصان کا خوف ہے اور تمہاری پسندیدہ رہائش گاہیں تمہیں اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ پیارے ہیں تو پھر انتظار کرو حتیٰ کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے اور اللہ تعالیٰ فاسقوں کو راہ ہدایت پر نہیں لگاتا۔" 10

۱۴۲۲ھ



1 البوادد كتاب الجهاد باب في الرجل يغزو والبواہ کاربان

2 الإحسان في تقرب صحیح ابن حبان كتاب الصلاة باب ذکر النجر الہال علی أن الصلاة الفریضة أفضل من الجهاد الفریضة۔ فتح الباری نیل الاوطار۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 689

محدث فتویٰ